پروگرام نمبر 57

Good Nov 4, 1985
[signature]

خدا نے انسان کو اپنی شبیہ پر بنا کے باغ عدن میں رکھا۔ زندگی کی سبھی خوشیوں سے اُسے مالا مال کیا۔ لیکن جب انسان نے خدا کی حکم عدولی کرتے ہوئے شیطان کی پیروی کی تو گناہ نے جنم لیا۔ گناہ خدا اور انسان کے درمیان قائم پاکیزہ رشتے میں دیوار بنا۔ خدا نہیں چاہتا تھا کہ خالق اور تخلیق کار کے بیچ میں کوئی دیوار رہے۔ لیکن جوں جوں انسان اپنی سماجی زندگی کا دائرہ وسیع کرتا گیا توں توں وہ گناہ کی اِس دیوار کو مضبوط سے مضبوط تر بناتا گیا۔ یہاں تک کہ اُس نے اپنے آپکو اِس گناہ آلودہ دیوار کے سائے میں چھپا لیا۔ لیکن خدائے رحیم و غفور نے جب انسان کی بگڑتی ہوئی حالت پر نظر کی تو اُسے اپنی تخلیق پر رحم آیا۔ کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ اُس کے ہاتھ سے بنا ہوا یہ حسین شاہکار گناہوں کی لعنتی دیوار کے نیچے دب کر ہمیشہ کیلئے فنا ہو جائے۔ خدا نے زوال میں بھٹکتی ہوئی بے کس انسانیت کو عروج تک پہنچانے کیلئے اپنے نبی پیغمبروں کو اپنا کلام دیکر بھیجا تاکہ اُن کے وسیلے سے گناہوں کی یہ دیوار ہمیشہ کیلئے گر جائے۔

سامعین! اگر ہم انبیاء کی نبوت کے مختلف ادوار کا تاریخی طور پر جائزہ لیں تو اندازہ ہوگا کہ اپنے دور میں اور کئی صدی بعد بھی موسیٰ کی عظمت یکتا رہی۔ یشوع اور سیموئیل کے درمیانی وقفے کے دوران ایک نبی کا بھی تذکرہ نہیں آتا۔ لیکن سیموئیل کے عہد اور متحدہ سلطنت کے ساتھ ساتھ عظیم انبیاء کے دور کا آغاز ہوا۔ انبیاء بادشاہوں کی طاقت کا توازن رکھنے والے ہوتے تھے۔ سیموئیل اور ساؤل کے ایام سے لے کر نبی کی نمایاں شخصیت اور مؤثر پیغام تقریباً کبھی غائب نہیں ہوئے۔ جب تک عہد عتیق کی تاریخی روداد مکمل نہ ہوئی۔

ساؤل کے مقابلے میں سیموئیل کی شخصیت انتہائی اہم تھی۔ داؤد کو بھی جو خود عظیم ترین انبیاء میں سے ایک تھا مسلسل نبیوں کے ذریعے نصیحت، آگاہی اور ملامت ہوتی رہی۔ مثال کے طور پر جب داؤد نے اوریاہ کو محاذ جنگ پر قتل کروا کے اُسکی بیوی بت سبع سے شادی کر لی تو ناتن نبی نے اُسے ملامت کرتے ہوئے کہا۔ "خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں شر کو تیرے ہی گھر سے تیرے خلاف اُٹھاؤں گا اور میں تیری بیویوں کو لیکر تیری آنکھوں کے سامنے تیرے ہمسائے کو دوں گا اور وہ دن دہاڑے تیری بیویوں سے صحبت کرے گا۔ کیونکہ تو نے تو چھپ کر یہ کیا پر میں سارے اسرائیل کے روبرو دن دہاڑے یہ کروں گا۔ تب داؤد نے ناتن سے کہا میں نے خداوند کا گناہ کیا۔ ناتن نے داؤد سے کہا کہ خداوند نے بھی تیرا گناہ بخشا۔"

(2 سیموئیل 12: 11-13)

سلیمان کے عہد حکومت میں نبیوں نے کوئی خاص حصہ نہیں لیا لیکن اُس کے اختتام
کے قریب ایک نبی ظاہر ہوا ۔ متحدہ بادشاہت کے زمانے کے انبیائ سمیوئیل ۔ جاد
ناتن ، عیدو اور اخیاہ تھے ۔ ان انبیائ کی تعلیم ہم تک نہیں پہنچی سوائے اکا دکا واقعات
کے جیسا کہ ناتن نبی کی تمثیل جو تاریخی بیان میں شامل ہوئی ۔

متحدہ بادشاہت کے زمانے میں نہ صرف عظیم انبیائ کے دور کا آغاز ہوا بلکہ اُس زمانے میں
ادبی میدان میں بھی عظیم الشان ترقی ہوئی ۔ گو اِس سے پہلے بھی کافی حد تک ادبی کام ہوا لیکن
ہمارے لئے سب سے قدیم عبرانی ادب کے تحریر ہونے کی تاریخ بتانا ناممکن ہے ۔ اِس
بات کا واضح امکان ہے کہ توریت کی پانچ کتابیں کسی حد تک کئی دستاویزات پر مبنی ہیں
جو موسیٰ سے پہلے تحریر کی گئیں ۔ لمک کی تلوار کا گیت جس کا ذکر پیدائش ۴ باب
اُسکی 23 سے 24 آئیت تک اور نظم کے چند اقتباسات جو گنتی کی کتاب 21 باب اُسکی
12 سے 17 اور 27 سے 30 آئیت تک پائے جاتے ہیں نہایت قدیم شاعری کے مجموعے
کی طرف اشارہ کرتے ہیں ۔ یشوع کی کتاب شاید سموئیل کے دنوں میں تصنیف
کی گئی اور اِس میں " آشر کی کتاب " سے جو اَب نایاب ہے اقتباسات درج ہیں ۔

داؤد کے ایام سے ایک بیش قیمت تاریخی ادب وجود میں آیا جو اُن قدیم تر مصری
کسدی اور اسوری سلطنتوں کے ادب سے جو ہمارے سپرد ہوا کہیں اعلیٰ ہے ۔

زیادہ امکان اِس بات کا ہے کہ قضاۃ اور رُوت کی کتابیں داؤد کے عہد حکومت کے
دوران تصنیف ہوئی ہوں ۔ اُس زمانے کی دُوسری تواریخی تصنیفات یعنی سموئیل غیب بین کی
تواریخ " " ناتن نبی کی تواریخ " اور جاد غیب بین کی تواریخ ہیں جن کا ذکر پہلا تواریخ
29 باب اُسکی 29 سے 30 آئیت میں درج ہے ۔ " داؤد بادشاہ کے کام شروع سے آخر
تک سب کے سب سموئیل غیب بین کی تواریخ میں اور ناتن نبی کی تواریخ میں
اور جاد غیب بین کی تواریخ میں یعنی اُسکی ساری حکومت اور زور اور جو زمانے
اُس پر اور اسرائیل پر اور زمین کی سب مملکتوں پر گذرے سب اُن میں لکھے ہیں ۔ "
اِس کے علاوہ سلیمان کے احوال کی کتاب بھی اُسی زمانے کا ایک حصہ ہے ۔ گو یہ
تمام کتابیں اب دستیاب نہیں لیکن بلاشبہ سموئیل اور سلاطین کی موجودہ کتابیں
انہی پر مبنی ہیں ۔ داؤد اور سلیمان کا زمانہ اِس شاندار ادبی تصنیفات یعنی نظم کی کتابوں
اور " حکمت اور دانشمندی کی کتابوں " کے سبب سے خاص طور پر امتیازی ہے ۔

زبور کی کتاب میں سے 72 زبور ایسے ہیں جو داؤد سے منسوب ہیں اور دو
زبور ایسے ہیں یعنی 72واں اور 128واں جو سلیمان کی معرفت لکھے گئے ہیں۔
داؤد کی تصنیفات کے مقابلے میں سلیمان کے ادب میں روحانی جوش کم ہے لیکن
اس کے برعکس نظریاتی قوت اور فنی کاملیت زیادہ ہے۔ سلیمان کی خاص تصنیفات
امثال، واعظ اور غزل الغزلات ہیں۔

گو ادبی میدان میں داؤد اور سلیمان دونوں ہی اپنی اپنی جگہ یکتا ہیں۔ لیکن خدا سے
بے پناہ محبت، چاہت اور رفاقت کا جو جذبہ داؤد نے اپنے طرز تحریر سے اجاگر
کیا وہ ایمان کی پختگی اور تازگی کیلئے اپنی مثال آپ ہے۔ داؤد کے قلم سے نکلا ہوا ایک
ایک لفظ خوبصورت مالا میں پرویا ہوا وہ نایاب موتی ہے جس کی چمک سے تن بدن
تاریکی کا دامن چھوڑ کر روشنی کا گہوارہ بن جاتا ہے۔

خود ہی انصاف کیجئے کیا کوئی ایسی پر ایمان اور پُر حوصلہ تحریر پڑھ کر اور سن کر
ناامید و ناکام رہ سکتا ہے

" میں اپنی آنکھیں پہاڑوں کی طرف اٹھاؤں گا
میری کمک کہاں سے آئیگی۔
میری کمک خداوند سے ہے
جس نے آسمان و زمین کو بنایا۔
وہ تیرے پاؤں کو پھسلنے نہ دے گا
تیرا محافظ اونگھنے کا نہیں۔
خداوند تیرا محافظ ہے۔
نہ آفتاب دن کو تجھے ضرر پہنچائے گا
نہ ماہتاب رات کو
خداوند تیری آمد و رفت میں
اب سے ہمیشہ تک تیری حفاظت کرے گا ۔ زبور 121

گیت "اٹھاتا ہوں نظر" S.NO. 242 DUR 0.24 , 4.20

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں متحدہ بادشاہت کے زمانے میں انبیاءؑ کا آغاز
اور اُس زمانے کے ادب کے بارے میں سُنا کہ کس طرح نبی بادشاہوں کو نصیحت
آگاہی اور ملامت کر کے اُن کی راہوں کو سنوارتے رہے۔ اور کس طرح اُس
زمانے میں ادبی میدان میں عظیم الشان ترقی ہوئی۔ ہم اپنے اگلے پروگرام میں
جنوبی بادشاہت اور شمالی بادشاہت کا ذکر کریں گے۔ ہمیں اُمید ہے کہ نہ صرف
آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ
شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے
اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ
اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر
مسودہ نمبر 57 طلب کریں۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں
کریں گے۔

یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل
جائیگا۔

اب اجازت دیجیے

/ خدا حافظ